23400 ـ دوران حمل خون كے قطرے ديكھنے پر نماز ترك كرنا

سوال

اگر دوران حمل عورت كو خون كے قطرے آئيں تو كيا وہ نماز ادا كرتى رہے يا كہ اسے عذر شمار كرتے ہوئے نماز ترك كر دينى چاہيے ؟
يا خون كے قطرات آنے كے وقت ترك كر كے خون بند ہونے كے بعد نماز كى قضاء كرے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

حاملہ عورت كو آنے والا خون حيض بھى ہو سكتا ہے، اور فاسد خون بھى يا پھر نفاس كا خون بھى ہو سكتا ہے، نفاس كا خون اس وقت ہو گا جب وہ ولادت سے قبل خارج ہو، بعض علماء كا كہنا ہے كہ اگر وضع حمل سے دو يا تين روز قبل آئے تو يہ نفاس كا خون ہے.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

وضع حمل سے دو يا تين روز قبل آنے والا خون نفاس كا خون ہے؛ كيونكہ يہ خون ولادت كے سبب خارج ہو رہا ہے تو يہ نفاس ہى ہو گا جيسا كہ ولادت كے بعد ہوتا ہے، يہ اس ليے كہ حاملہ عورت كو خون نہيں آتا اور اگر يہ وضع حمل كے قريب آئے تو ظاہرا يہ ولادت كے سبب سے ہے اور خاص كر درد زہ كے وقت.

ديكھيں: شرح المعدۃ (1 / 514 ـ 515).

اور اگر حيض كے خون كى طرح اور ماہوارى كے اوقات ميں ہو تو يہ حيض كا خون ہوگا، شيخ محمد بن ابراہيم اور ابن عثيمين رحمہم اللہ نے يہى اختيار كيا ہے.

ديكھيں: فتاوى محمد بن ابراہيم (2 / 97).

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

راجح یہ ہے کہ: اگر حاملہ عوت کو خون اس کے وقت اور مہینہ اور حال میں آئے تو یہ حیض کا خون ہے، اس کی بنا پر نماز اور روزہ وغیرہ ترک کیا جائیگا، لیکن یہ حیض سے مختلف اس طرح ہے کہ عدت میں اس کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا؛ کیونکہ حمل اس سے زیادہ قوی ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 405).

حاملہ عورت کو بھی حیض آسکتا ہے، امام شافعی کا مسلك یہی ہے، اور امام احمد سے ایك روایت اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہی اختیار کیا ہے، لیکن حاملہ عورت کو حیض آنا بہت ہی نادر ہے.

دیکھیں: الاختیارات صفحہ نمبر (59).

اور اگر یہ اور وہ نہ ہو تو یہ دم فاسد ہو گا، اور وہ استحاضہ کے دوران آنے والا سرخ خون ہے، جسے عام عورتیں نزیف کا نام دیتی ہیں.

یہ خون عورت کو نماز روزہ سے منع نہیں کریگا بلکہ عورت طاہر اور پاك صاف عورتوں کے حکم میں ہوگی.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2 / 270).

اور یہ تیسری قسم سوال میں مذکورہ عورت پر منطبق ہوتی ہے، خون کے یہ قطرے حیض نہیں، اس لیے عورت نماز اور روزہ سے نہیں رکے گی اور نہ ہی وہ حائضہ عورت کے احکام میں ہے.

واللہ اعلم .